سوال

(430) نفلی نماز میں ڈاڑھی کٹوانے والے حافظ قرآن کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ڈاڑھی کٹوانے والے حافظِ قرآن کی امامت نفلی نماز میجائز ہے؟ جب کہ اس سے بہتر وافضل حافظِ قرآن (امام وخطیب) موجود ہو جسے نمازیوں کی اکثریت چاہتی بھی ہے، اور نمازی حضرات ڈاڑھی کٹوانے والے حافظ امام کو ناپسند بھی کرتے ہوں۔

کیا ایسے حافظِ قرآن کا باپ جو خود بھی داڑھی کا خط کرواتا ہو مگر اس کی داڑھی مٹھ سے زائد ہو مگر متکبرانہ لہجے میں یہ کہے کہ میں اپنے فیصلے یا مسئلے میں کسی عالم دین یا مجتہد کے مسئلے کو نہیں مانتا کیا ایسے شخص کو فرض یا نفلی نمازو میں امام بنانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز نفلی ہو یا فرض، دونوں کا حکم ایک جیسا ہے۔ ڈاڑھی کٹوانے والے حافظِ قرآن کی اقتداء میں نماز پڑھنا غیر درست ہے۔ بالخصوص ایک مُتَشَرِّع (شریعت کے پابند) انسان کی موجودگی میں ایسے شخص کو ہر گز امام مقرر نہیں کرنا چاہیے۔

''سنن دار قطنی'' میں حدیث ہے: 'اِجعَلُوا أَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم' سنن الدار قطني، باب تَخفِیفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ۱۸۸۱

یعنی اپنے امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔ ہاں ایسا شخص جبراً امام بن جائے اور مقتدی ہٹانے پر قادر نہ ہوں، تو اس صورت میں مقتدی مجرم نہیں نہ ان کی نماز میں کوئی خلل ہے۔

مذکورہ بالا صفات کے حامل انسان کو فوراً مصلی امامت سے معزول کردینا چاہیے۔ صحیح حدیث میں ہے 'کُلُّ أُمَّتِي مُعَافًی اِلَّا المُجَاهِرِینَ' صحیح البخاری، باب سَترِ المُؤمِنِ عَلَی نَفسِهِ، رقم: ٦٠٦٩" یعنی اللہ تعالیٰ میری ساری امت کو معاف کردے گا ماسوا ان لوگوں کے جو علانیہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ شخص ہذا قطعاً امامت کے لائق نہیں۔ وَاللّٰہُ یَهدِی مَن یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّستَقِیمٍ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :375

محدث فتویٰ